اعتکاف

نگہت ہاشمی

اعتکاف

① اعتکاف کسے کہتے ہیں؟

اعتکاف رمضان المبارک کی خصوصی عبادت ہے۔اللہ عزوجل کا تقرب حاصل کرنے کے لئے برائے عبادت مسجد میں رہنا اعتکاف کہلاتا ہے۔(منہاج المسلم:446)

- اعتکاف میں بیٹھنے والے کو ''مُعْتَکِف'' اور اعتکاف کی جگہ کو ''مُعْتَکَف'' کہتے ہیں۔
- اعتکاف عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی رکنے،ٹھہرنے،کسی چیز کو لازم پکڑنے اور اس سے وابستہ ہوجانے کے ہیں۔ (لسان العرب:9/252)
- ایک خاص کیفیت سے کسی شخص کا خود کو مسجد میں روک لینا اعتکاف ہے۔(سبل السّلام:2/909)

② اعتکاف کا کیا حکم ہے؟

اعتکاف کرنا سنت ہے۔

③ اعتکاف کے سنت ہونے کی دلیل کیا ہے؟

نبی کریم ﷺ پابندی سے اعتکاف کرتے تھے۔ایک مرتبہ نبی ﷺ رمضان میں اعتکاف نہ بیٹھ سکے تو شوال میں اعتکاف کیا۔

(بخاری:2044)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ''رسول اللہ ﷺ ہر سال رمضان میں دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔لیکن جس سال آپ ﷺ کا انتقال ہوا، اس سال آپ ﷺ نے بیس دن کا اعتکاف کیا تھا۔''

(بخاری:2044)

نبی کریم ﷺ پابندی سے اعتکاف کرتے تھے۔ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ رمضان میں اعتکاف نہ بیٹھ سکے تو شوال میں اعتکاف کیا۔

④ کیا کسی کے لئے اعتکاف کرنا واجب ہوجاتا ہے؟

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں اعتکاف پر اجماع ہے کہ واجب نہیں مگر یہ کہ کوئی اس کی نذر مان لے۔(فتح الباری:271/4)

اعتکاف کی نذر مان لی جائے تو پورا کرنا واجب ہوجاتا ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں نذر مانتا ہے تو اسے چاہیئے کہ اسے پورا کرے اور جو معصیت کی نذر مانتا ہے وہ نافرمانی نہ کرے۔'' (بخاری:6696)

⑤ کیا اعتکاف صرف مساجد میں ہی کیا جا سکتا ہے؟

① رب العزت کا ارشاد ہے:

﴿وَأَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ﴾

”اور جب تم مسجد میں اعتکاف کرنے والے ہو۔“ (البقرة:187)

② سیدنا نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے مسجد نبوی میں وہ جگہ دکھلائی جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

(ابوداؤد:2465)

③ امام قرطبی کہتے ہیں علماء کا اجماع ہے کہ اعتکاف صرف مساجد میں ہوتا ہے۔ (تفسیر الرّازی:197/5)

⑥ کیا اعتکاف تمام مساجد میں کیا جا سکتا ہے؟

امام بخاری رحمہ اللہ لکھتے ہیں تمام مساجد میں اعتکاف کیا جا سکتا ہے۔

جمہور علماء کے نزدیک تمام مساجد میں اعتکاف کرنا جائز ہے۔

(فتح الباری:806/4)

⑦ کیا مساجد میں کسی وقت بھی اعتکاف کیا جا سکتا ہے؟

① امام البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اعتکاف رمضان میں اور اس کے علاوہ سال کے تمام دنوں میں مسنون ہے۔ (قیام رمضان:34)

② اعتکاف کسی بھی وقت جائز ہے لیکن رمضان کے آخری عشرے میں افضل ہے۔(فتاویٰ اللجنۃ الدّائمۃ:410/10)

⑧ رمضان المبارک کے آخری عشرے کے اعتکاف کی فضیلت کے کیا دلائل ہیں؟

نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ اپنی وفات تک برابر رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے رہے اور آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اعتکاف کرتی رہیں۔(بخاری:2026، مسلم:2782)

⑨ رسول اللہ ﷺ کیسے اعتکاف کرتے تھے؟

رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری دن رات مسجد کے ایک گوشے میں گزارتے تھے۔ عام معمولات اور تعلقات ختم کر دیتے تھے۔ وفات تک اعتکاف میں بیٹھنا آپ ﷺ کا معمول رہا۔ آپ ﷺ نے اس کی اتنی پابندی کی کہ جب ایک بار رمضان میں نہیں بیٹھ سکے تو شوال کے آخری دس دنوں میں اعتکاف کیا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مسجد ہر متقی کا گھر ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر اس شخص کے لئے جس کا گھر مسجد ہے خوشی، رحمت اور پُل صراط سے گزر کر

اپنی رضا یعنی جنت کی ضمانت دی ہے۔‘‘

(معجم الطبرانی، مسند بزار، منہاج المسلم:446)

⑩ کیا اعتکاف کے لئے روزہ رکھنا شرط ہے؟

روزہ رکھنا اعتکاف کے لئے شرط نہیں ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا اعتکاف چھوڑ دیا اور شوال کے عشرہ کا اعتکاف کیا۔ (بخاری:2033)

حدیث میں یہ تذکرہ نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال میں جب اعتکاف کیا تو ساتھ روزہ بھی رکھا۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ ایک رات کا مسجد الحرام میں اعتکاف کروں گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’پھر اپنی نذر پوری کر۔‘‘ چنانچہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ایک رات بھر اعتکاف کیا۔ (بخاری:2042)

اس روایت میں ایک رات کے اعتکاف کا تذکرہ ہے۔ روزہ رات میں نہیں رکھا جاتا۔ اس سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے کہ روزہ رکھنا اعتکاف کے لیے شرط نہیں ہے۔

⑪ کیا خواتین اعتکاف کرسکتی ہیں؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اعتکاف کرتی

رہیں۔ (بخاری:2026)

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات تک برابر رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اعتکاف کرتی رہیں۔''

(بخاری:2026، ابوداؤد:2462)

خواتین کا اعتکاف میں بیٹھنا درست ہے۔

(ابن قدامہ، الغنی:4/464)

(12) خواتین کے مساجد ہی میں اعتکاف کرنے کی کیا دلیل ہے؟

(1) قرآن مجید میں اعتکاف کے لئے مساجد کا ذکر کیا گیا ہے:

﴿وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ﴾

''اور جب تم مسجد میں اعتکاف کرنے والے ہو تو اُن سے مباشرت نہ کرو۔''

(البقرۃ:187)

(2) خواتین کے اعتکاف کے لئے شریعت میں الگ حکم موجود نہیں ہے۔

(3) کسی حدیث سے یہ ثابت نہیں کہ عہد نبوت میں خواتین نے گھروں کے اندر اعتکاف کیا ہو۔ اس لئے خواتین بھی مساجد ہی میں اعتکاف کریں گی۔

امام نووی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: اعتکاف صرف مسجد ہی میں صحیح ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ازواج مطہرات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مشقت کے باوجود مسجد ہی میں اعتکاف کرتے تھے۔ اگر گھر میں اعتکاف جائز ہوتا تو وہ گھر میں بھی اعتکاف کرتے اگرچہ ایک بار ہی سہی، بالخصوص عورتیں کیونکہ ان کی ضروریات زیادہ تر گھر سے وابستہ ہیں اور یہ جو ہم نے اعتکاف کے لئے مسجد کو مختص کیا ہے اور کہا ہے کہ مسجد کے علاوہ اعتکاف جائز نہیں ہے، یہ امام مالک، شافعی، احمد، داؤد اور جمہور کا مذہب ہے اور اس میں مرد و عورت سب برابر ہیں۔

(شرح النووی علی مسلم: 8/68)

نوٹ: جب تک کسی مسجد میں عورت کی عزت محفوظ نہیں وہاں اعتکاف کے لئے بیٹھنا درست نہیں۔

(13) کیا خواتین کے اعتکاف کے لئے شوہر کی اجازت ضروری ہے؟

خواتین کے لئے شوہر کی اجازت ضروری ہے۔ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ بغیر اجازت کے اعتکاف بیٹھیں۔

جو عورت خاوند کے اجازت نہ دینے کے باوجود اعتکاف کرتی ہے وہ خاوند کی نافرمانی کا گناہ مول لیتی ہے۔

نفلی عبادت میں خاوند کی اجازت کی شرط اس لیے رکھی گئی ہے کہ ممکن ہے کہ مرد خاتون سے کوئی خدمت لینا چاہتا ہو یا اپنی حاجت پوری کرنا چاہتا ہو۔ جب وہ حالت عبادت میں ہوگی تو مرد کے لیے ایسا ممکن نہ ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کی بیوی اس سے مسجد میں آنے کی اجازت مانگے تو شوہر کو چاہیے کہ اس کو نہ روکے۔''
(صحیح بخاری:873)

اس حدیث سے یہ واضح ہوتا ہے:

i عورت نماز یا اعتکاف یا کسی اور کام کے لیے گھر سے باہر نکلے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے شوہر سے اجازت لے۔

ii مردوں کو اس بات سے روکا گیا ہے کہ وہ اپنی بیویوں کو مسجد میں جانے سے روکیں۔

مرد ہوں یا خواتین، سب ہی کو رسول اللہ ﷺ کے احکامات کی پابندی کرنی چاہیئے۔

خواتین کے مسجد جانے کی یہ شرائط ہیں:

i خواتین خوشبو لگائے بغیر جائیں۔

ii سادہ لباس پہن کر جائیں۔

iii بناؤ سنگھار کر کے نہ جائیں۔

iv وہ اپنے بدن کو چہرے سمیت ایک بڑی چادر (جلباب) سے ڈھانپ لیں تاکہ ان کے کپڑے اور مہندی وغیرہ کی زینت ظاہر نہ ہو۔

v بجنے والے زیور، آواز پیدا کرنے والے جوتے اور کپڑے پہن کر نہ جائیں۔

کنواری اور بیوہ خواتین کو اپنے ولی کی اجازت کے ساتھ اعتکاف کرنا چاہیے۔

(14) کیا استحاضہ والی خواتین اعتکاف بیٹھ سکتی ہیں؟

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے ہمراہ آپ ﷺ کی کسی بیوی نے بھی اعتکاف کیا حالانکہ وہ مستحاضہ تھیں، خون کو (خارج ہوتے ہوئے) دیکھتی تھیں۔ پس وہ اکثر اپنے نیچے خون (کی کثرت کے سبب) سے طشت رکھ لیا کرتی تھیں۔ (بخاری:2037)

استحاضہ کی بیماری اعتکاف کو نہیں روک سکتی کیونکہ یہ نہ نماز کو روکتی ہے نہ طواف کو۔ (ابن قدامہ المغنی:4/488)

(15) اعتکاف کا آغاز کیسے اور کب ہوتا ہے؟

اعتکاف کا آغاز 20 رمضان المبارک کی شام سے ہوتا ہے۔ اعتکاف بیٹھنے والے کو مغرب کی نماز سے پہلے مسجد میں آجانا چاہئے اور فجر کی نماز

کے بعد اعتکاف کی جگہ میں داخل ہونا چاہئے۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو فجر پڑھتے پھر اپنے معتکف میں داخل ہو جاتے۔“ (ترمذی:791)

(16) کیا اعتکاف کرنے کے لئے نیت ضروری ہے؟

ہر عبادت کی طرح اعتکاف کے لئے بھی نیت کرنا ضروری ہے لیکن نیت کرنا دل کا فعل ہے اس کا زبان کے الفاظ سے کوئی تعلق نہیں۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

«كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ، ثُمَّ دَخَلَ فِي مُعْتَكَفِهِ»

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو فجر پڑھتے پھر اپنے معتکف (جائے اعتکاف) میں داخل ہو جاتے۔“ (ترمذی:791)

حدیث میں «أَرَادَ» کے الفاظ نیت پر دلیل ہیں۔

(17) کیا اعتکاف کرنے والا مسجد سے باہر جا سکتا ہے؟

اعتکاف کرنے والے کو بلا ضرورت مسجد سے باہر جانا جائز نہیں ہے۔

(بخاری:2029، مسلم:684، ابوداؤد:2473)

⑱ کیا اعتکاف کرنے والا بیمار کی عیادت کرسکتا ہے؟

اعتکاف کرنے والے کو بیمار کی عیادت کی اجازت نہیں ہے البتہ راستے سے گزرتے ہوئے پوچھ سکتا ہے۔

⑲ کیا اعتکاف کرنے والا جنازے میں شرکت کرسکتا ہے؟

اعتکاف کرنے والا جنازے میں شرکت نہیں کرسکتا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''سنت یہ ہے کہ اعتکاف کرنے والا کسی مریض کی عیادت نہ کرے، نہ جنازے میں شریک ہو۔'' (ابوداؤد:2473)

⑳ اعتکاف کی کم از کم مدت کتنی ہو؟

① اعتکاف کی کم از کم مدت متعین نہیں۔ (اللباب فی علوم الکتاب:3/320)

② کچھ علماء کے نزدیک اعتکاف کی کم از کم مدت ایک دن ایک رات ہے۔ (تفسیر قرطبی، البقرہ:187)

㉑ کیا اعتکاف کی جگہ بستر اور چارپائی یا Bed رکھا جا سکتا ہے؟

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف

کرتے تو ستونِ توبہ کے قریب آپ ﷺ کا بستر بچھا دیا جاتا، یا آپ ﷺ کی چار پائی وہاں بچھا دی جاتی۔ (ابن ماجہ:1774)

㉒ اعتکاف کے دوران کون سے اعمال مستحب ہیں؟

① نوافل میں مشغول رہنا۔ ② اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا۔ ③ قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا۔ ④ توبہ و استغفار کرنا۔ ⑤ دُعائیں کرنا۔ ⑥ قرآنِ مجید میں غور و فکر اور تدبر کرنا۔ ⑦ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے ہر کوشش کرنا۔ ⑧ لڑائی جھگڑے اور فحش کاموں سے پرہیز کرنا۔ ⑨ لایعنی کاموں، فضول گفتگو سے اجتناب کرنا۔ (مسلم:2703)

㉓ کیا کسی کی بیوی مسجد میں آ کر شوہر کی کنگھی کر سکتی ہے؟

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ مسجد سے (اعتکاف کی حالت میں) سر مبارک میری طرف حجرہ کے اندر کر دیتے اور میں اس میں کنگھا کر دیتی۔ (بخاری:2029 مسلم:684، ابوداؤد:2467)

㉔ کیا اعتکاف کرنے والا مسجد میں کھا سکتا ہے؟

اعتکاف کرنے والے کے لئے مسجد میں کھانا پینا اور سونا جائز ہے۔

(فقہ السنۃ:1/421)

25 کیا اعتکاف کے لئے مسجد میں خیمہ لگایا جا سکتا ہے؟

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسجد میں ایک خیمہ لگا دیتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھ کر اس میں چلے جاتے تھے۔
(بخاری:2033)

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ اعتکاف کے لیے مسجد میں خیمہ لگایا جاسکتا ہے تاکہ یکسوئی اور اطمینان سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جاسکے۔

26 اگر عورت کو دوران اعتکاف حیض آ جائے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

عورت کو فوراً مسجد سے نکل جانا چاہئے۔ (ابوداؤد:232)

27 کون سے افعال اعتکاف کو باطل کر دیتے ہیں؟

1. مرتد ہو جانا۔ (المغنی:476)
2. کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرنا۔ (تفسیر قرطبی، البقرہ،:187)
3. مباشرت کرنا۔ (البقرہ:187، تفسیر ابن کثیر، البقرہ،:187)
4. بلاضرورت مسجد سے باہر نکلنا (ابوداؤد:2473)
5. کسی بھی طرح منی خارج کرنا

⑥ حیض ونفاس کا خون آجانا (ابوداؤد:232، الموطا:1/316)

⑦ نشہ کرنا (النساء:43)

⑧ اعتکاف کی نیت ختم کرنا۔

28 اعتکاف کے باطل ہونے کی شرائط کیا ہیں؟

اعتکاف اسی صورت باطل ہوگا جب مندرجہ ذیل شرائط پائی جائیں:

① اعتکاف کرنے والے کو حکم معلوم ہو اور وہ جان بوجھ کر وہ کام کرے تو اس کا اعتکاف باطل ہو جائے گا۔ اگر اسے حکم معلوم نہ ہو تو اعتکاف باطل نہیں ہوگا۔ (الاحزاب:5)

② اعتکاف کرنے والے کو یاد ہو، پھر بھی وہ اعتکاف کو باطل کرنے والا کام کرے تو اس کا اعتکاف باطل ہوگا۔ جو بھول جائے اس کا اعتکاف باطل نہیں ہوگا۔

③ اعتکاف کرنے والا اپنے اختیار اور ارادے سے وہ کام کرے۔ جبر اور زبردستی کی صورت میں اس کا اعتکاف باطل نہ ہوگا۔

(ابن ماجہ :2043)

29 اعتکاف کے دوران ممنوع کام کون سے ہیں؟

① خرید وفروخت اور کاروبار وغیرہ کرنا (مسلم:285،568)

② لغو گفتگو کرنا (بخاری:6018، ابن ماجہ:3976)

③ مریض کی عیادت کرنا یا جنازے میں شریک ہونا (ابوداؤد:2473)

اعتکاف میں بیٹھنے والوں کو دس ایسے دن ملتے ہیں جن میں وہ زندہ ہوتے ہوئے اپنی قبر کا تصور کر سکتے ہیں، موت کو یاد کر سکتے ہیں اور اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ مسجد میں اعتکاف کا خیمہ تو ایسا ہوتا ہے جہاں اپنے جیسے انسانوں کی آوازیں آتی رہتی ہیں۔ قبر میں تو ہر آواز بند ہو جائے گی۔ خیمہ میں تو کسی کو بلایا جائے تو وہ آ بھی جاتا ہے، اور رشتہ دار اور عزیز سحر و افطار میں کھانا دینے آتے رہتے ہیں۔ قبر میں تو کبھی کوئی انسان نہیں آئے گا۔ وہاں تو صرف رب کے بھیجے ہوئے فرشتے آئیں گے اور سوال کریں گے:

﴿مَنْ رَّبُّكَ﴾ ”تمہارا رب کون؟“

﴿مَنْ نَّبِيُّكَ﴾ ”تمہارا نبی کون ہے؟“

﴿مَا دِيْنُكَ﴾ ”تمہارا دین کیا ہے؟“

اعتکاف میں بیٹھے انسان کو عہد کرنا چاہئے کہ وہ اپنی زندگی میں ان سوالوں کے جواب کی تیاری کرے گا۔

خیمہ میں تو بندہ گھبراہٹ محسوس کرے تو باہر بھی آ سکتا ہے، کبھی دل

بہلانے کے لیے دوسروں سے گفتگو بھی کر لیتا ہے،لیکن قبر میں سے تو کوئی باہر نہیں آ سکتا، نہ وہاں کسی سے بات کر پائیں گے۔ وہاں تو نہ دوست ہوں گے ،نہ روشنی ہوگی اور نہ ہی ماحول کو ٹھنڈا کرنے والے اے سی! وہاں تو کسی کو اندر نہ بلا پائیں گے!

اللہ تعالیٰ جس کو بھی اعتکاف کی سعادت نصیب فرمائیں اسے اپنے خیمہ میں لیٹتے ہوئے یاد کرنا چاہیے کہ مٹی تلے اس کا اتنا ہی گھر ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اپنی آخرت کی فکر نصیب فرمائیں۔

ALNOOR-PUBLICATIONS

النور پبلیکیشنز